السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(لڑکے کے عقیقہ میں کٹا ذبح کیا جا سکتا ہے، اسی طرح اگر کٹا بڑا ہو تو اس کے حصے تصور کر کے لڑکی اور لڑکے کا عقیقہ شمار کیا جا سکتا ہے؟ (سابقہ سائلین

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقیقے کے متعلق سنت سے جو چیز ثابت ہے وہ بکری، یبنڈھا ہے جیسا کہ مجلہ الدعوۃ اپریل کے شمارہ نمبر 4، 2001ء میں تفصیل سے احادیث صحیحہ رقم کی گئی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں گائے، اونٹ وغیرہ بھی موجود تھے لیکن یہ بات ثابت نہیں کہ آپ نے عقیقے کے لئے یہ جانور ذبح کئے ہوں یا اس میں حصے ڈالنے کے بارے میں کچھ بتایا ہو لہذا جو چیز مسنون ہے اس پر اکتفا کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الاضحیۃ، صفحہ:255

محدث فتویٰ